ادبیات

# منزلِ مقصود ہے نزدیک تر تُو غم نہ کر

از جناب محترم سیّد امین گیلانی۔ شیخوپورہ

بس خدا پہ رکھ نظر اے ہمسفر تو غم نہ کر
منزلِ مقصود ہے نزدیک تر تو غم نہ کر

ٹوٹنے والا ہے کچھ لمحوں میں افسوں رات کا
مہرِ عالمتاب ہوگا جلوہ گر تو غم نہ کر

عندلیبِ زار بدلی چھا گئی چٹکیں گے پھول
دیکھ لے گا اپنے نالوں کا اثر تو غم نہ کر

شافیٔ مطلق ہے تیرا چارہ گر تو جی نہ ہار
ہار بیٹھے ہیں جو ہمت چارہ گر تو غم نہ کر

دہ خدایا ہل چلا تو بیج بو پانی بھی دے
تیرے ذمّے جو بھی محنت ہے وہ کر تو غم نہ کر

بزدلوں کے ساتھ جینا ہے بجائے خود عذاب
بڑھ کے ہو پیشِ قضا سینہ سپر تو غم نہ کر

کانچ گھر سے سنگ آیا ہے ادھر ہی پھینک دے
پھر کبھی زخمی نہ ہوگا تیرا سر تو غم نہ کر

موت کا جو وقت لکھا ہے وہ ٹل سکتا نہیں
مر نہیں سکتا تو اس سے پیشتر تو غم نہ کر

گوہرِ نایاب تیرا ہر سخن ہے اے امینؔ
ہمنوا تیرے ہیں سارے دیدہ ور تو غم نہ کر